سید کاشف گیلانی

مولانا

یہ مسجد یہ قبا یہ ریش یہ دستار مولانا
یہ ماتھے پر ترے محراب کے آثار مولانا

ہماری داستانِ خونچکاں بھی بیچ دی تو نے
لگائیں قہقہے تجھ پر نہ کیوں اغیار مولانا

زنانِ بے خرد کی نوکری توبہ معاذ اللہ
غلامی کر نہیں سکتا کوئی احرار مولانا

خدا جانے تمہارے درمیاں سودا ہوا کیسا
کہ تو سرکار سے خوش تجھ سے ہے سرکار مولانا

زیادہ نہ سہی کچھ شرم اپنے باپ کی کرلو
پلٹ کر دیکھ لو اس شخص کا کردار مولانا

لہو درکار ہے اسلام کی بنیاد کو ناداں
تمہارے ہاتھ میں نہ تیر نہ تلوار مولانا

اُمورِ خارجہ نے داخلہ کو کر دیا تلپٹ
ترے ہوتے ہوئے یہ کفر کی یلغار مولانا

یہ مانا دولتِ دنیا بڑی مشکل سے ملتی ہے
مگر ہے آخرت تو اس سے بھی دشوار مولانا

تمہاری زندگی کا ایک اِک لمحہ عیاں ہو گا
تمہارے بعد ہوں گے کاشف الاسرار مولانا

بوجھو تو جانیں!

یہ ہر تعریف سے بالا کروں تعریف کیا ان کی
خدا کا دین غلام ان کا سیاست داشتہ ان کی

جفا کاروں کی دنیا میں بہت ہی نام ہے ان کا
بڑی توقیر کرتے ہیں وفا ناآشنا ان کی

انہوں نے بھی وہ اولاد علیؑ پر ظلم توڑے ہیں
بہت ممنون و شاکر ہے زمینِ کربلا ان کی

یہ دیگر بات ہے مشکوک انکی پارسائی ہے
بڑی تعظیم کرتے ہیں بہت سے پار سا ان کی

وراثت میں ملی جاگیر بھی ان کو سیاست بھی
نہ کوئی ابتدا ان کی نہ کوئی انتہا ان کی

حکومت کے مخالف ہیں حکومت میں بھی بیٹھے ہیں
سیاست کب سمجھ پائے گی عقلِ نارسا ان کی

بہت شہرہ ہے انکی خدمتوں کا ان کے ڈیرے میں
کئی اک مونچھوں کی شکل پر پڑھ لو کتھا ان کی

ابھی کیا کچھ دکھائے گا سیاسی ارتقا ان کا
سیاست ان کی بے شرمی ہے دولت رہنما ان کی

کوئی دن صبر کر لینا مناسب ہے تمہیں کاشفؔ
قیامت میں خبر لیں گے حبیبِ کبریا ان کی